احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 18- ستمبر 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 18- ستمبر 1998ء 26 جمادی الاول 1419ھ - 18- تبوک 1377ھش جلد 48-83 نمبر 206

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنت میں لے جانے والا عمل عبادت ہے

حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول! کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کردے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا' نماز پڑھ' زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار و محبت سے رہ۔ (بخاری کتاب الادب باب فضل صلۃ الرحم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خداتعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دُور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (دین حق) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (دین حق) کا منشاء نہیں۔ (دین حق) تو انسان کو چُست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے' اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جِدّوجُہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے' تو اس سے مواخذہ ہو گا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خداتعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 118)

رفاقت کی شرط

حضرت ابو فراسؓ ربیعہ بن کعب الاسلمی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے اور اصحاب صفہ میں شامل تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ بعض دفعہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات گذارا کرتا تھا۔ میں آپ کی خدمت میں پانی لے کر آتا جس سے آپ وضوء وغیرہ فرماتے۔ ایک ایسے ہی موقعہ پر آپ نے مجھ سے فرمایا کہ (سَلنی) مجھ سے مانگ تیری کیا تمنا اور آرزو ہے۔ میں نے عرض کی أسئلک مرافقتک فی الجنۃ۔ مجھے اور کچھ نہیں چاہئے بس میری تو یہی خواہش ہے کہ جنت میں بھی آپ کی رفاقت نصیب ہو جائے۔ آپ نے فرمایا کوئی اور تمنا ہو تو وہ بھی پیش کر دو میں نے عرض کی حضور بس میری تو یہی تمنا ہے۔ آپ نے فرمایا فاعنی علی نفسک بکثرۃ السجود تو پھر میری اس طرح مدد کر کہ بکثرت عبادت کر اور بکثرت سجدے کر۔

(صحیح مسلم۔ کتاب الصلوٰۃ باب فضل السجود والحث علیہ)

خدام احمدیت۔ زندگیاں دین کی خاطر وقف کریں

○ معلمین کلاس جنوری 1999ء میں شروع ہو گی۔ جو خدام میٹرک پاس ہوں۔ خدمت دین کا جذبہ اور شوق بھی رکھتے ہوں وہ اپنی زندگیاں دین کی خاطر وقف کریں۔ اور اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف پر مشتمل مقامی صدر صاحب کی تصدیق سے ناظم ارشاد وقف جدید کو 30- نومبر 1998ء تک ارسال فرماویں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ عمر۔ تعلیم۔ مع سند کی فوٹو کاپی دینی مطالعہ۔ تاریخ بیعت۔

(ناظم ارشاد وقف جدید۔ ربوہ)

ماہر امراض قلب کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب بتاریخ 27- ستمبر 98ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔

مریضوں سے درخواست ہے کہ قبل از وقت ہسپتال کے پرچی روم سے پرچی حاصل کر کے میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کریں اور اپنے بعض ضروری ٹیسٹ قبل از وقت کروا کر مشورہ اور معائنہ کیلئے وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انسانی پیدائش کی غرض اللہ کا عبد بننا ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں ایک بے مثل ہستی ہے اور اس کی صفات میں بھی اس کا کوئی مثیل نہیں۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ کا انسان سے تعلق ہے۔ خداتعالیٰ کی ساری صفات کی حقیقت یہ ہے کہ (-) ہر چیز جو اللہ تعالیٰ کے دست قدرت سے نکلی وہ باطل نہیں ہے۔ کسی مقصد کے بغیر نہیں۔ ایک مقصد ہے ہر پیدائش کا اور جیسا کہ دوسری آیات سے اور قرآن شریف کے دوسرے مقامات سے ہمیں پتہ لگتا ہے۔ انسان کی پیدائش اس لئے ہے کہ وہ خداتعالیٰ کا بندہ بنے اور خداتعالیٰ کا بندہ بننے کے لئے اسے جس چیز کی بھی ضرورت اپنی انفرادی زندگی سے باہر تھی وہ سب ضرورت اللہ تعالیٰ نے مادی چیزوں کی پیدائش اور غیر مادی چیزوں کی پیدائش کے ساتھ پوری کردی (-) ہم اس اللہ پر ایمان لاتے ہیں جس نے ہمیں اپنا عبد بننے کے لئے پیدا کیا۔ اس لئے پیدا کیا کہ ہماری زندگی میں اس کے رنگ کی۔ اس کے نور کی جھلک ہو اور ہماری صفات پر بھی اس کی صفات کا رنگ چڑھے اور اس عظیم مجاہدہ کے لئے جس چیز کی بھی ضرورت تھی انسان کو وہ اس نے پیدا کردی اور اس نے کوئی ایسی چیز پیدا نہیں کی جس سے فائدہ اٹھا کر ہم اپنی زندگی کے اس مقصد کے حصول میں کام نہ لیں۔

تو ایمان باللہ جو ہے یہ انسان اور خدا کے تعلق میں ایک بنیادی حقیقت ہے۔ خداتعالیٰ کی معرفت کا حاصل کرنا اور یہ جاننا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا عبد بنانے کے لئے ہمیں پیدا کیا اور یہ نہیں کہ اس نے ہمیں یہ تو کہہ دیا کہ میرے عبد بنو میری صفات کا رنگ اپنی خصلتوں پر' اپنے اخلاق پر چڑھاؤ لیکن ایسا کرنے کے سامان پیدا نہیں کئے۔ یہ نہیں بلکہ جب اس نے یہ کہا کہ اے انسان! میرا بندہ بن تو ساتھ ہی اس نے اپنا بندہ بننے کے سارے ہی سامان جو ہیں وہ اس کے لئے پیدا کر دیئے۔ یہ اصولی طور پر ہر چیز نوع انسانی کی خدمت پر لگی ہوئی ہے اور انفرادی طور پر فرد فرد میں جو فرق ہے ہر فرد نے اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے زبان حال سے جس چیز کا بھی مطالبہ کیا کہ اے خدا! تیری طرف بڑھنے کے لئے مجھے یہ چاہئے اس نے اس کائنات میں اس چیز کو پایا جو پہلے سے موجود تھی اور وہ خدا پر یہ گلہ نہیں کر سکتا کہ مجھے بندہ بننے کے لئے تو کہا گیا ہے لیکن بندہ بننے کے سامان پیدا نہیں کئے گئے۔

(از خطبہ 26- اکتوبر 1979ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ ہمارے اس زمانے کے مردِ خدا ہیں : گورنر جنرل طوالو

بانی جماعت احمدیہ کی تعلیمات دنیا کے چاروں کونوں میں پھیل رہی ہیں : نمائندہ سویڈن

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقعہ پر موصول ہونے والے خصوصی پیغامات

جلسہ سالانہ برطانیہ 1998ء کے موقع پر مختلف ممالک کے اہم افراد نے نیک تمناؤں کے خصوصی پیغامات بھجوائے۔ ان میں سے بعض پیغامات اور ان کا اردو میں مفہوم ہدیہ قارئین ہے۔

طوالو کے گورنر جنرل عزت مآب Tomasi Puapua کی جانب سے حضور انور ایدہ اللہ کے نام محبت بھرا پیغام

To : His Holiness Hazrat Mirza Tahir Ahmad
Head of the Worldwide Ahmadiyya (-) Association U.K.
Your Holiness

It is with great delight that I send you my message of greetings and prayers for all the participants of the Annual Convention of the Ahmadiyya (-) Association, U.K. to be held in London from 31st July to 2nd August 1998. I know it is a very special occasion when thousands of members of the community are God-loving people. They are the people the world needs today to restore the moral and spiritual values and lead mankind to lasting peace and righteousness.

I pray for the members of your Convention. I fondly remember having met you some years ago. You are the Man of God of our age. I pray for your good health and long life.

Please remember me, my family and my country in your prayers.

Yours affectionately
Tomasi Puapua,
Governor General of Tuvalu.

بخدمت حضرت مرزا طاہر احمد - امام عالمگیر احمدیہ (-) جماعت

جناب حضور عزت مآب! مجھے ازحد مسرت ہے کہ احمدیہ (-) ایسوسی ایشن برطانیہ کے 31- جولائی تا 2- اگست 1998ء کو ہونے والے سالانہ جلسہ میں شرکت کرنے والے تمام دوستوں کو مبارکباد اور دعاؤں کا پیغام بھیج رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ سب کے لئے یہ ایک خاص موقعہ ہے جس میں دنیا کے مختلف حصوں سے ہزاروں افراد جماعت اکٹھے آملتے ہیں۔ آپ کی جماعت کے لوگ خدا سے محبت کرنے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی آج دنیا کو ضرورت ہے تاکہ اخلاق اور روحانی اقدار کو از سرنو زندہ کیا جاسکے اور انسانیت کی نیکی اور امن کے راستوں پر راہنمائی کی جاسکے۔

میں تمام جماعت کے افراد کے لئے دعاگو ہوں۔ میں اس موقعہ کو بہت محبت کے ساتھ یاد کرتا ہوں جب میری ملاقات چند سال قبل آپ سے ہوئی تھی۔ آپ ہمارے اس زمانہ کے مردِ خدا ہیں۔ میں آپ کی اچھی صحت اور درازی عمر کے لئے دعاگو ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ مجھے، میرے خاندان اور میرے ملک کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ آپ کا عقیدت مند تھوماسی پواپوا (Tomasi Puapua)۔ گورنر جنرل طوالو۔

جناب بینکت کرون بلاد Bankt Kronblad کا پیغام

جو سوشل ڈیموکریٹک کی طرف سے سویڈن کے ممبر آف ہیومن رائٹس کمیشن و کانسٹی ٹیوشن کمیٹی ہیں

Due to the Swedish General Election in September, I am very sorry to say that I cannot attend the 33rd Annual Convention of the Ahmadiyya (-) Association in England.

During the last fifteen years that I have had contact with the movement, I have also had the honour of meeting His Holiness in Kalmar at my brothers house. The memories of the meeting are still with me.

The teachings of the founder of the Ahmadiyya (-) are spreading to all four corners of the world. One of the teachings is to work for humanity and peace in the world.

Your great leader Mirza Tahir Ahmad is personally working for it. I wish him all the success in the world, for the work he is doing for mankind and humanity.

I also wish you all the best with this annual Convention, and hope to see His Holiness once again, here among us in Sweden.

Benkt Kronblad.

مجھے افسوس ہے کہ ستمبر میں سویڈن کے سالانہ انتخابات کے باعث میں احمدیہ (-) جماعت کے تینتیسویں سالانہ جلسہ میں شرکت نہ کرسکوں گا۔ گذشتہ پندرہ سال سے میرا آپ کی جماعت سے باقاعدہ رابطہ ہے اور یہ میری خوش نصیبی ہے کہ میں حضور سے بھی Kalmar میں اپنے بھائی کے گھر ملاقات کرچکا ہوں۔ اس ملاقات کی یادیں اب بھی میرے ساتھ ہیں۔

بانی سلسلہ احمدیہ کی تعلیمات اب دنیا کے چاروں کونوں میں پھیل رہی ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دنیا میں انسانیت اور امن کے قیام کے لئے کام کیا جائے۔ آپ کے عظیم راہنما مرزا طاہر احمد بذات خود اس مقصد کے لئے کام کر رہے ہیں۔ میری نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں کہ وہ دنیا میں انسانیت کے لئے جو خدمات بجالا رہے ہیں ان میں وہ کامیاب و کامران ہوں۔

میں جلسہ کی کامیابی کے لئے بھی اپنی نیک تمنائیں آپ سب تک پہنچاتا ہوں اور جناب حضور سے امید رکھتا ہوں کہ آپ ایک دفعہ پھر ہمارے درمیان افروز ہوں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 4- ستمبر 1998ء)

تاریخی خدمتِ قرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر یکم اگست 98ء کو جماعت احمدیہ کی خدمت قرآن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ 52 زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا جاچکا ہے۔ اس کے علاوہ بعض نئے تراجم طبع ہونے کے قریب ہیں۔ اور 20 زبانوں میں ترجمہ کا کام جاری ہے۔ نیز 8 زبانوں میں ترجمہ جلد شروع کرنے کی تیاریاں مکمل ہیں۔ ان نئے تراجم اور نئی زبانوں کے نام یہ ہیں۔

نئے تراجم جو طبع ہونے کے قریب ہیں

کیکامبا، خمیر (کمبوڈیا)، کشمیری، ہنگیرین۔

جن زبانوں میں ترجمہ کا کام جاری ہے

انڈونیشیا
(1) Balinese (2) Batakese
(3) Sundanese (4) Javanese
تنزانیہ (5) Yao
نائیجیریا (6) Etsako
برما (7) Burmese
کیری باس (8) Kiribati
بورکینافاسو (9) More
گنی بساؤ (10) Creole
گھانا (11) Ashanti
گھانا (12) Waale
کینیا (13) Kijaluo
کبابیر (14) Hebrew
گیمبیا (15) Wolof
گیمبیا (16) Mendenka
گیمبیا (17) Fula
سپین (18) Catalan
نیپال (19) Nepali
انڈیا (20) Kanri

جن زبانوں میں ترجمہ کا کام جلد شروع کیا جائے گا

تنزانیہ (1) Ndegereko
تنزانیہ (2) Kizalamu
گھانا (3) Dagbani
آئیوری کوسٹ (4) Jula
آئیوری کوسٹ (5) Boule
آئیوری کوسٹ (6) Beta
تھائی لینڈ (7) Thai
انڈیا (8) Dogri

(الفضل انٹرنیشنل 4- ستمبر 1998ء)

★......★......★......★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

احمدی خواتین کی مالی قربانی کے شاندار نمونے

حضرت مصلح موعود نے احمدی خواتین میں قربانی کی جو روح پھونکی اس کے شاندار نتائج کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"قارئین کے سامنے محض ایک دو جھلکیاں پیش کرنے پر اکتفا کی جاتی ہے تاکہ وہ اندازہ کر سکیں کہ آپ کے خطابات کے نتیجہ میں احمدی خاتون کس قوت اور جذبہ کے ساتھ خدمت دین پر کمربستہ ہو چکی تھی۔ تحریک (بیت الذکر) برلن کے نتائج کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"میں نے اس بیت الذکر کی تحریک کے لئے یہ شرط رکھی تھی کہ احمدی عورتوں کی طرف سے یہ (بیت الذکر) ہو گی جو ان کی طرف سے نو احمدی بھائیوں کو بطور ہدیہ پیش کی جائے گی اب بجائے اس کے وہ عورتیں جنہیں کمزور کہا جاتا ہے اس تحریک کو سن کر پیچھے ہٹتیں۔ عجیب نظارہ نظر آیا اور وہ یہ کہ اس تحریک پر اس وقت تک گیارہ عورتیں احمدیت میں داخل ہو چکی ہیں تاکہ وہ بھی اس چندہ میں شامل ہو سکیں...... میں سمجھتا ہوں کہ یہ عورتیں پہلے ہی احمدی تھیں کوئی اس لئے مذہب نہیں بدلا کرتا کہ چندہ دے۔ وہ پہلے احمدی تھیں مگر ان میں احمدیت کے اظہار کی جرأت نہ تھی۔ اب انہوں نے دیکھا کہ اگر اب بھی جرأت نہ کی تو اس ثواب سے محروم رہ جائیں گی۔ گویا اس طرح اس تحریک نے گیارہ روحوں کو ہلاکت سے بچالیا اور یہ پہلا پھل ہے جو اس تحریک سے ہم نے چکھا ہے"

اسی خطبہ کے تسلسل میں آپ نے فرمایا:۔

پھر یہ بھی ایمان کی علامت ہے کہ کئی لوگ لکھ رہے ہیں آپ دعا فرمائیں میری بیوی چندہ دینے میں کمزوری نہ دکھائے..... پھر بعض لکھ رہے ہیں کہ وفات یافتہ بیوی کی طرف سے چندہ دینے کی اجازت دی جائے۔ غرض یہ ایسا نظارہ ہے کہ جو اپنی نظیر نہیں رکھتا"

(الفضل 8- مارچ 1923ء)

قادیان کی مستورات کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ایک غریب عورت کی قربانی کی ایک ایسی مثال پیش کی جس پر ہمیشہ امراء بھی رشک کرتے رہیں گے۔ فرمایا:۔

"قادیان کی عورتوں کا چندہ پہلے ہی جلسہ میں ساڑھے آٹھ ہزار تک پہنچ گیا ہے اور ابھی بڑھ رہا ہے اور غالباً کچھ تعجب نہیں کہ دس ہزار تک پہنچ جائے۔ جس اخلاص اور جوش سے انہوں نے چندہ دیا ہے۔ اس کا اندازہ غریب عورتوں کے چندہ سے کیا جا سکتا ہے۔ جن کی آمد کا کوئی ذریعہ نہیں......

ایک اور پٹھان عورت جو نہایت ضعیف ہے اور چلتے وقت بالکل پاس پاس قدم رکھ کر چلتی ہے میرے پاس آئی اور اس نے دو روپے میرے ہاتھ پر رکھ دیئے...... اس کی زبان پشتو ہے اور وہ اردو کے چند الفاظ ہی بول سکتی ہے اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں اپنے ایک ایک کپڑے کو ہاتھ لگا کر کہنا شروع کیا۔ یہ دوپٹہ دفتر کا ہے یہ پاجامہ دفتر کا ہے۔ یہ جوتی دفتر کا ہے۔ میرا قرآن بھی دفتر کا ہے یعنی میرے پاس کچھ نہیں۔ میری ہر ایک چیز جماعت سے مجھے ملی ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ ایک طرف تو میرے دل پر نشتر کا کام کر رہا تھا دوسری طرف میرا دل اس محسن کے احسان کو یاد کر کے جس نے ایک مردہ قوم میں سے ایسی زندہ اور سرسبز روحیں پیدا کر دیں شکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہو رہا تھا اور میرے اندر سے یہ آواز آ رہی تھی خدایا تیرا یہ (موعود) کس شان کا تھا جس نے ان پٹھانوں کی جو دوسروں کا مال لوٹ لیا کرتے تھے اس طرح کایا پلٹ دی کہ وہ تیرے دین کے لئے اپنے ملک اور اپنے عزیز اور اپنے مال قربان کر دینے کو ایک نعمت سمجھتے ہیں۔"

(الفضل 21- فروری 1923ء)

اخلاص اور قربانی میں قادیان سے باہر کی مستورات بھی کسی طرح پیچھے نہ تھیں چنانچہ بیرون قادیان کی احمدی مستورات کے جذبہ قربانی کی بعض مثالیں دیتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"قادیان سے باہر کے خاص چندوں میں سے سب سے اول نمبر پر کپتان عبدالکریم صاحب سابق کمانڈر ان چیف ریاست خیرپور کی اہلیہ کا چندہ ہے جنہوں نے اپنا کل زیور اور اعلیٰ کپڑے قیمتی ڈیڑھ ہزار روپیہ فی سبیل اللہ دے کر ایک نیک مثال قائم کی ہے۔ دوسری مثال اسی قسم کے اخلاص کی چوہدری محمد حسین صاحب صدر قانونگو سیالکوٹ کے خاندان کی ہے۔ ان کی بیوی' بھاوج بہو نے اپنے زیورات قریباً سب کے سب اس چندہ میں دے دیئے جن کی قیمت اندازاً دو ہزار روپیہ تک پہنچتی ہے۔

تیسری مثال اسی قسم کے اخلاص کے نمونہ کی سیٹھ ابراہیم صاحب کی صاحبزادی کی ہے اس مخلص بہن نے بھی اپنے کل زیورات جو اندازاً ایک ہزار روپے کی قیمت کے ہوں گے چندہ میں دے دیئے ہیں۔

چوتھی مثال اعلیٰ درجہ کے اخلاص کی خان بہادر محمد علی خان صاحب اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر چکدرہ کی اہلیہ صاحبہ اور دختر کی ہے جنہوں نے اپنا زیور جس کی قیمت اندازاً ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو گی اس چندہ میں دے دیا بلکہ خان بہادر صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے اپنی مرحومہ دختر کا ایک زیور بھی جو انہوں نے بطور یادگار رکھا ہوا تھا مرحومہ کی طرف سے چندہ میں دے دیا......

پانچویں مثال میاں عبداللہ صاحب سنوری ریاست پٹیالہ کی بیوی' بیٹی اور بہو کی ہے۔ جنہوں نے نہایت محدود ذرائع آمدن کے باوجود دو سو روپے سے اوپر چندہ بصورت نقد اور زیور دیا۔"

(الفضل یکم مارچ 1923ء)

مختلف احمدی دوستوں نے اپنے گھروں میں احمدی عورت کے اخلاص کے جو نظارے دیکھے ان کا ایک نمونہ ڈاکٹر شفیع احمد صاحب محقق دہلوی ایڈیٹر روزنامہ "اتفاق" دہلی کے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"جمعہ کی نماز جماعت دہلی خاکسار کے دفتر میں پڑھتی ہے جو لب سڑک واقع ہے۔ گذشتہ جمعہ کو خطیب نے حضرت اقدس کا خطبہ جو الفضل میں چھپا ہوا تھا سنایا۔ یہاں سوائے میری اہلیہ کے باقی تمام مرد تھے اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ بیگم سے نماز کے بعد کہوں گا کہ مسجد کے لئے آپ اپنی پازیب دے دیں کہ اتنے میں دروازہ کی کھنکھناہٹ میرے کان میں آئی اور میں گھر میں گیا۔ جہاں وہ مصلے پر بیٹھی ہوئی خطبہ سن رہی تھیں اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے کچھ بات نہیں کی اور اپنے گلے سے پنج لڑا طلائی ہار جو غالباً تین سو روپے کا تھا مجھے دے دیا جو میں نے اسی وقت خطیب صاحب کو لا کر دے دیا۔"

(الفضل 26- فروری 1923ء)

عورت کو اس کا کھویا ہوا مقام دلوانے اور اس کے کردار کی از سر نو تعمیر کے لئے آپ نے یہ حکیمانہ طریق اختیار کیا کہ نیکی کی ہر تحریک میں مردوں کے ساتھ احمدی عورت کو بھی مخاطب فرماتے۔ سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جماعت کے مالی وسائل بڑھانے کے بارہ میں بھی غور کرتے رہتے تھے۔ اس سلسلہ میں جو مختلف تجاویز اور تحریکات آپ نے جماعت کے سامنے پیش کیں ان میں سے ایک یہ تھی کہ ہر شخص خواہ اس کا ذریعہ معاش کوئی بھی ہو اپنے روزمرہ کے کام کے علاوہ کوئی ایسا چھوٹا سا کام محض اس نیت سے کرے کہ اس کی ساری آمد دعوت الی اللہ کے لئے پیش کر دے۔ آپ کی اس تحریک پر بھی جماعت کے مردوں اور عورتوں نے برابر جوش کے ساتھ حصہ لیا۔ عورتوں نے جس اخلاص اور دلی جذبہ کے ساتھ اس تحریک پر لبیک کہی اس کا اظہار حسب ذیل روایت سے ہوتا ہے۔ ایک خاتون جن کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حرم اول حضرت سیدہ ام ناصر کے ہاں آنا جانا تھا' اس بارہ میں روایت کرتی ہیں:۔

حضرت خلیفہ ثانی کے وقت میں مستورات کو بھی چندہ کی تحریک کی جاتی اور مستورات بخوشی شامل ہوتیں۔ جب خلیفہ ثانی نے تحریک شروع کی کہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے چندہ دیا جائے تو میں حضور کے گھر ام ناصر کے پاس بیٹھی تھی۔ حضور نے کہا "میں سرمہ پیس کر فروخت کر کے چندہ دوں گا اپنے ہاتھ سے کام کر کے۔" میں نے کہا۔ "حضور میں بھی ساتھ سرمہ پسوا دوں گی۔ ساتھ شامل ہو جاؤں گی۔" فرمایا۔ نہیں نہیں یہ بات نہیں۔ میں خود اپنے ہاتھ سے پیسوں گا اور تم خود کچھ کام کرو۔" دو تین دن کے بعد ام ناصر کے گھر پھر گئی اور ام ناصر سے کہا۔ "کیا کروں کام مجھے کوئی آتا نہیں۔ چندہ ضرور دینا ہے۔" ام ناصر نے کہا۔ "مجھے بھی یہ بڑی سوچ ہے کہ کیا کام کیا جائے۔ میاں رفیق وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ بولے "امی جان میرے بوٹوں کو پالش نہیں کروائی۔" ام ناصر ہنس پڑیں اور کہنے لگیں۔ ؟ "میں تیرے بوٹوں کو پالش کروں گی۔ تم مجھے ایک آنہ دے دیا کرو۔ میں وہ چندہ میں دے دوں گی۔" میں نے کہا "میں تو ایک مہینہ کسی کے گھر کام کروں گی۔" ام ناصر نے فرمایا۔ "اور کسی کے پاس کیوں جاتی ہو۔ میرے پاس آؤ دونوں بہنیں بیٹھا کریں گی۔ حضور کے کپڑوں کی مرمت تم کر دیا کرنا۔ پھر ہنسنے لگیں اور کہا۔ "مہینہ کیا لو گی؟" میں نے کہا ابھی تو کچھ نہیں کہہ سکتی۔ دیکھو خدا جو سامان بنائے۔ خدا کی حکمت سیرت النبیؐ کا جلسہ آ گیا۔ عورتیں دکانیں لگایا کرتی تھیں۔ میں نے کہا۔ میں تو پان بیچوں گی۔ ام ناصر نے کہا۔ ہم دونوں بہنوں کا حصہ ہو گا۔ میں پان منگوا دوں گی پان اور کتھہ تو ام ناصر نے دیا اور دوسری چیزیں چھالیہ الائچی وغیرہ میں نے اپنی ڈالیں...... ہماری نیت چندہ دینے کی تھی۔ خدا کے فضل سے میرے پان خوب بکے۔ بچاس پان کیا چیز تھی۔ پان ہاتھوں ہاتھ بک گئے۔ ام ناصر بھی میرے پاس آئیں اور کہا۔ "میں کیا کام کر سکتی ہوں۔ میں نے کہا آپ جائیں میں خود یہ کام کر لوں گی۔ جب گھر میں آ کر ڈبہ میں ڈالی ہوئی نقدی کا حساب کیا تو اس میں چوبیس روپے نکلے۔ بارہ روپے ام ناصر کے اور بارہ روپے میرے حصے میں آئے۔ میں وہ بارہ روپے لے کر حضور خلیفہ ثانی کی خدمت میں اسی وقت حاضر ہو گئی۔ اور عرض کیا۔ حضور یہ لیں پیسے۔ میں تو اپنا کام کر کے آئی ہوں۔ آپ نے تو مجھ سے سرمہ نہیں پسوایا تھا۔ میرا بھی خدا نے کام بنا دیا۔"

اس روایت سے اس امر پر بھی روشنی پڑتی ہے کہ کس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہر اس تحریک پر جو جماعت کے سامنے پیش کرتے تھے اول خود عمل فرماتے۔"

(سوانح فضل عمر جلد سوم ص 348 تا 353)

خدمت میں جان توڑ کوشش کرو

○ سو اس وقت کا قدر کرو۔ اور اگر تم اس قدر خدمت بجالاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائیدادوں کو اس راہ میں بیچ دو پھر بھی ادب سے دور ہو گا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمت الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ آسمان سے عجیب سلسلہ انوار جاری اور نازل ہو رہا ہے۔ پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو مگر دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے اگر تم ایسا کرو گے ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ تمام خیالات ادب سے دور ہیں۔ اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے۔ ایسا جلد کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔

(تبلیغ رسالت جلد 10 ص 56)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

صدر محفلِ ماہ رُخاں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی دلنشیں یادیں

20- اپریل 1893ء بروز جمعرات زمین و آسمان نے ایک ایمان افروز نظارہ دیکھا وہ مبارک صبح پھوٹی ادھر آفتاب نکلا تو ادھر آسمان روحانیت پر ایک مبشر چاند نمودار ہوا۔ اس کے علم و ادب اس کے اخلاق کریمانہ اور ادبی اور فکری کمالات اور روحانی رفعتوں کا ایک عالم شاہد رہا ہے۔ وہ بلند مرتبت شخص اپنے موعود بڑے بھائی کا معتمد ترین رفیق دست راست اور مشیر خاص بنا۔ نظر عمیق تھی اور مشکل سے مشکل مسائل اور معاملات کی گہرائیوں میں اتر کر ان کا حل نکال لینا اور پھر کمال تفاصیل کے ساتھ اپنے مطاع اور آقا کی خدمت میں مودبانہ رپورٹ پیش کر دینا۔ اس طور پر کہ گویا ایک پٹڑی بچھا دیتے جس پر جماعت کی گاڑی کامیابی کی منازل طے کرتے ہوئے اپنے مقصد کو پالیتی۔ یہ موہبت آپ کے لئے خاص تھی۔

اس مبشر شخص کا نام نامی "حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب" تھا۔ اس کے حقیقی مقام کو علیم و خبیر ہی جانے انسان کے قیاس اور اندازے اس کی قلبی طہارت بلند شان تقویٰ اور دنیاوی اور دینی علوم کی وسعتوں کے ادراک سے فروتر ہی رہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے اندرونی حسن و جمال کو اسکی خاکساری اور عجز اور خلوت پسندی نے بہت حد تک چھپائے رکھا تھا۔ تاہم اس کے حسن و جمال کی کوئی ایک آدھ جھلک ہم نے دیکھی تو بے اختیار ہم پکار اٹھے کہ

تیرے چہرے کا نور اصلی ہے
چاند کی روشنی ادھاری ہے

آپکی ستر سالہ زندگی کے شب و روز شاہد ہیں کہ بشارت الٰہیہ کے موافق آپ عشق الٰہی اور عشق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے جذبات سے معمور اور مخمور رہے۔

لاریب عشق رسولؐ میں ڈوب کر "سلطان القلم" کے اس وارث حقیقی نے جو موتی اور لعل و جواہر قرطاس پر بکھیرے ہیں وہ بے مثال ہیں۔ قرآن کریم کے مطالب اور تفسیر بیان کرنے کے لئے "مطہرون" کی شرط ہے۔ تو اصدق الصادقین اور سارے انبیاء اور راستگان کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح سیرت نگاری کے لئے بھی طاہر و مطہر ہونا اولین تقاضا ہے۔

یہی وجہ تھی کہ آپ کی تصنیف سیرۃ خاتم النبین نے اپنوں اور پرایوں سب سے خراج تحسین حاصل کیا۔ آپ کی تحقیق اتنی گہری اور طریق استدلال اتنا مدلل اور دل نشین ہے کہ میں تقابلی مطالعہ سے اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ کوئی مورخ اور سیرت نگار اس کی گرد کو بھی نہیں پہنچا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے قلم کو زبردست غیبی قوت اور نصرت عطا ہوئی تھی۔ آپ کی تحریرات بلحاظ تحقیق اور صحت معنوی کے اور کیا بلحاظ سلاست اور دل نشینی کے اور کیا بلحاظ ادبی اور علمی اعتبار کے ایسی بلند پایہ ہیں۔ کہ کیا مجال کوئی کوئی لفظ آگے پیچھے کیا جا سکے۔ یا کوئی بڑا ناقد کسی لفظی یا معنوی جھول کی نشاندہی کر سکے۔ زبان تو ایسی کہ گویا ہر ہر لفظ پر ٹکسالی مہر لگی ہوئی ہے۔

آپ نے ایسا لٹریچر اپنی یادگار چھوڑا ہے جو قیامت تک کے لئے راہ ہدایت ہے اور ہمارے نوجوان اور ہمارے بوڑھے اور ہماری خواتین اور ہمارے مرد جبتک اس کا مطالعہ کرتے رہیں گے اپنے سینوں میں دلائل قویہ اور علم و عرفان کی شمعیں روشن رکھیں گے۔

آپ کی عمر 66 برس ہو رہی تھی کہ اس شخص کو جو ہمیشہ سے خلوت پسند رہا تھا۔ اور کبھی پبلک جلسوں میں یا تقاریب میں مسند صدارت پر بیٹھنے یا تقریر کرنے پر رضامند نہیں ہوتا تھا۔ کرسی نشینی سے نفور اور خاک نشینی اس کا دلپسند مقام تھا۔

اور جس نے ساری عمر علمی اور روحانی جہاد کے لئے قلم سے ہی کام لیا۔ اور اس میں ہرگز کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ وہ قلمی میدان کا نایاب شہسوار تھا۔ اللہ کی حکمت بالغہ نے گھیر گھار کر اس کو 1959ء میں جلسہ سالانہ کے سٹیج پر لا کھڑا کیا۔ پھر اس نے مسلسل چار سال تک "ذکر حبیب" کے موضوع پر ایسی تقاریر کیں کہ قریباً 40 سال کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود آج بھی روح پرور کلمات کانوں میں اس طرح رس گھول رہے ہیں کہ جیسے کل کی بات ہو۔ ہم نے لڑکپن میں اس موضوع پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی دلوں کو موہ لینے والی تقریریں بھی سنیں۔ اس عالی مقام "رفیق" کی زبان میں وہ شیرینی تھی اور طرز بیان ایسا سلیس رواں اور دل گداز جو اپنی مثال آپ تھا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اپنا اور اپنی والدہ ماجدہ کا واقعہ بیان فرما رہے ہیں۔ کہ جب قادیان سے واپس سفر پر روانہ ہوئے تو مہتمم لنگر خانہ روٹیاں لائے مگر کوئی رومال یا کپڑا نہ تھا۔ جس میں روٹیاں باندھتے حضرت اقدس نے اپنا عمامہ پھاڑ کر گز بھر کپڑا روٹیوں کیلئے دے دیا۔ یہ واقعہ بیان کر رہے ہیں۔ آنکھوں سے فرط محبت کے آنسو رواں ہیں۔ اور اپنے حبیب کی یاد میں تڑپ رہے ہیں۔ اور بیان ایسا روحوں کو پگھلا دنے والا کہ سامعین کو بھی گویا اسی مبارک محفل میں پہنچا دیا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ کی مہمان نوازی اور اکرام ضیف کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے بھی مثلاً منی پور آسام کے ان دو مہمانوں کا ذکر بھی اپنی تقریر میں کیا۔ جو مہمان خانہ کے کسی خادم کی بے اعتنائی سے اسی وقت غصے میں واپس جانے لگے تھے۔ مگر جب حضرت اقدس کو علم ہوا تو آپ تیز تیز قدم ان کے پیچھے پیدل تشریف لے گئے۔ اور انہیں منا کر واپس لائے۔ مگر ہر ایک واقعہ کے ساتھ جو تبصرہ اور موعظت حضرت صاحبزادہ صاحب فرماتے ہیں۔ وہ سارے واقعہ کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ اور یہ حضرت موصوف ہی کا حصہ ہے۔ اس میں کوئی اور شریک نہیں تھا۔

اس اکرام ضیف کے واقعہ کو من و عن بیان کرنے کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب فرماتے ہیں۔

"اس واقعہ میں دلداری اور انکساری اور اکرام ضیف اور جذبات اخوت کا جو بلند معیار نظر آتا ہے۔ اس پر کسی تبصرے کی ضرورت نہیں۔ مگر میں اس موقعہ پر ربوہ کے افسر مہمان خانہ اور دیگر عملہ کو ضرور توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اس لطیف روایت کو ہمیشہ مشعل راہ بنائیں۔ اور مرکز میں آنے والے مہمانوں کو خدائی مہمان سمجھ کر ان کے اکرام اور آرام کا انتہائی خیال رکھیں۔ اور ان کی دلداری میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کریں۔ اور مرکز کے مہمان خانہ کو روحانی مکتب سمجھتے ہوئے اپنے آپ کو اس مکتب کا خادم تصور کریں........ اب یہ مہمان خانہ جماعت کے ہاتھ میں ایک مقدس امانت ہے۔ اور خدا تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ مرکزی کارکن اس کو کس طرح ادا کرتے ہیں۔ یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ اب کچھ عرصہ سے مہمان خانہ کے انتظام میں کافی اصلاح ہے۔ مگر

"نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز"

میں نے یہ تقریر ریکارڈ کی ہوئی ہے۔ اور بے شمار مرتبہ سن چکا ہوں ہر بار آنسوؤں سے دامن بھیگ جاتا ہے۔ کیوں نہ ہو بیان مامور زمانہ کے اخلاق عالیہ کا اور بیان کرنے والا اس کا مبشر فرزند۔ ایک خاص کیفیت جو ان تقاریر میں ہے اور جو سننے سے تعلق رکھتی ہے صرف پڑھنے سے اس کیف اور عشق اور والہانہ انداز اوز وارفتگی اور فریفتگی کا کیسے اندازہ ہو جو اس کو اپنے محبوب و معشوق سے ہے۔

جب بھی حضرت رسول عربیؐ کا نام نامی آتا ہے۔ تو یہ دیوانہ عشق سلام اور درود بھیجتے ہوئے ہمہ تن آرزو اور التجا بن جاتا ہے ہر بار آواز گلوگیر ہو جاتی ہے۔ اور "صلی اللہ علیہ وسلم" کے الفاظ کہتے ہوئے وہ کمال ادب اور عقیدت اور فریفتگی اور فدائیت سے لرز جاتا ہے۔ اور اپنے آقا مکی و مدنیؐ پر درود اور سلام کہتے ہوئے اپنے سینے سے اپنا کلیجہ نکال کر گویا اس کے مبارک قدموں میں رکھ دیتا ہے۔ کاش یہ کیفیت ہمارے سارے دوست اپنے کانوں سے سنیں اور عاشق صادق کی وارفتگی کا اندازہ لگائیں تا ہمیں بھی درود شریف پڑھنے اور بھیجنے کا کچھ سلیقہ آئے۔ منہ سے الفاظ رٹنے سے تو کچھ فائدہ نہیں۔ سوچتا ہوں کہ ولادت ہو تو ایسی کہ خدائے خبیر پیدائش سے قبل اس کی روحانی رفعتوں کا مژدہ سنائے۔

زندگی گذری تو عشق الٰہی اور عشق رسولؐ میں مست الست پھر جب وقت رخصت آیا اور نیک انجام کے متعلق متفکر ہوئے تو ماں باپ سے بڑھ کر پیار کرنے والے رب نے "بے حساب" کے الفاظ سے تشفی فرما دی۔ وقت اور زیادہ قریب آیا تو اپنے مقدس باپ کی طرح یہ پیغام بھی سن لیا کہ "آؤ بلبل چلیں کہ وقت آیا" 2- ستمبر 1963ء کو وفات ہوئی۔ 4/5 ماہ قبل شروع مئی کے مہینے میں جب آپ کے بڑے صاحبزادے محترم مرزا مظفر احمد صاحب ربوہ سے راولپنڈی جانے لگے تو فرمایا۔ "مجھے کچھ عرصہ سے بعض منذر خوابیں آرہی ہیں تم بھی دعا کرنا"۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے ڈاکٹروں سے مشورہ کرکے اپنے ابا جان سے عرض کیا۔ کہ ابا جان ڈاکٹر صاحبان کہتے ہیں کہ کوئی فکر کی بات نہیں تو فرمایا مظفر "ڈاکٹروں کی رائے پر نہ جانا"۔

بھلا جنہیں رب علم و خبیر تواتر سے خود خبریں دے رہا تھا کہ "اب چل چلاؤ ہے" وہ ڈاکٹروں کی قیاسی رائے پر کیا یقین کرتے۔ اسی دوران آپکی صاحبزادی محترمہ امتہ اللطیف صاحبہ نے کچھ دریافت کرنے کی کوشش کی تو فرمایا۔

"تم بچے ہو میں تفصیل نہیں بتلاتا تم لوگ گھبرا جاؤ گے"

پھر ایک خط میں ایک بزرگ کے نام لکھا کہ حضرت مسیح موعود کا یہ شعر میری زبان پر جاری ہوا ہے۔

"بھر گیا باغ اب تو پھولوں سے
آؤ بلبل چلیں کہ وقت آیا"

حضرت صاحبزادہ صاحب کے عجز و انکسار اور کسر نفسی کا نظارہ بھی کرلیں کہ یہ تقویٰ کی جان ہے ایک موقعہ پر فرمایا "یہ خاکسار حضرت مسیح موعود کے گھر میں پیدا ہوا۔ اور یہ خدا کی ایک عظیم الشان نعمت ہے جس کے شکریہ کے لئے میری زبان میں طاقت نہیں بلکہ حق یہ ہے کہ میرے دل میں اس شکریہ کے تصور تک کی گنجائش نہیں ہے"۔

پھر فرمایا "میں جب اپنے نفس میں نگاہ کرتا ہوں تو شرم کی وجہ سے پانی پانی ہو جاتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے جیسے کمزور انسان کی پیدائش کو بھی بشارت کے قابل خیال کرتا ہے پھر اس وقت اس کے سوا سارا فلسفہ بھول جاتا ہوں کہ خدا کے فضل کے ہاتھ کون روک سکتا ہے۔

بات ہو رہی تھی کہ حضرت مسیح موعود بچوں سے پیار کے اظہار کے طور پر کسی بچے کا پہنچہ پکڑ لیتے تھے۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا۔

"پہنچہ پکڑ کر خاموش ہو جانے کا واقعہ میرے ساتھ بھی (ہاں اس خاکسار عاصی کے ساتھ جو خدا کے مقدس مسیح کی جوتیوں کی خاک جھاڑنے کی بھی قابلیت نہیں رکھتا) کئی دفعہ گزرا ہے"۔

ناشکری ہوگی اگر میں آں موصوف کی عنایات کریمانہ اور الطاف خسروانہ کا کچھ ذکر نہ کروں جو بغیر میرے کسی استحقاق کے اور میری کمزوریوں اور خطا شعاریوں کے باوجود مجھ پر یکطرفہ طور پر کی گئیں سوچتا ہوں کہ نہ میری کوئی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مظفر چوہدری

خزانہء معلومات

متفرق عناوین پر ترتیب وار معلومات

آرڈر آف دی سٹار ان دی ایسٹ

Order of the star in the east

یعنی "مشرق سے بپا ہونے والے عالمگیر استاد کی منتظر جماعت" یہ ایک عیسائی فرقہ ہے۔

1920ء میں احمدیت قبول کرنے والی انگریز خاتون امتہ اللہ کاکس اسی عیسائی جماعت سے تعلق رکھتی تھیں۔

(الفضل ص 2-9 ستمبر 1920ء)

آسٹرولائیڈز

قدیم آسٹریلوی باشندے یہ ایک انسانی نسلی گروپ ہے جو مندرجہ ذیل تین علاقوں میں پھیلا ہوا ہے۔

1 Polynesia جو نیوزی لینڈ ایسٹر جزائر اور ہوائی کے جزائر پر مشتمل ہے۔

2 Micronesia وہ جزائر جو جنوبی بحرالکاہل میں پاپوانیوگنی کے شمال میں واقع ہیں۔

3 Melanesia جزائر کا وہ مجموعہ جس میں آسٹریلیا، تسمانیہ اور پاپوانیوگنی شامل ہیں۔

ان میں سے خاص آسٹریلیا کے قدیم باشندوں (Aborginies) کے بارے میں۔ جدید ماہرین علم بشریات کا خیال ہے کہ ان کی آسٹریلیا میں موجودگی کا عرصہ ایک لاکھ بیس ہزار سال سے بھی زیادہ قدیم ہے۔

1788ء میں جب پہلی یورپی نو آبادی آسٹریلیا میں قائم ہوئی تو ان کی تعداد بعض اندازوں کے مطابق 3 لاکھ کے لگ بھگ تھی جو 1973ء میں کم ہوتے ہوئے صرف ایک لاکھ تیس ہزار رہ گئی۔ جس کی بڑی وجہ ان میں شرح اموات کا نسبتاً بہت زیادہ ہونا اور یورپی آباد کاروں کی طرف سے ان کا منظم قتل عام ہے۔ تسمانیہ سے تو 1876ء تک ان کا صفایا کیا جا چکا تھا۔

ان کے لئے حکومت آسٹریلیا نے خاص Reserves مخصوص کر دیئے ہیں جو شمالی علاقے اور مغربی علاقے میں واقع ہیں۔

عرصہ دراز تک ان کو بنیادی انسانی حقوق سے کبھی قانوناً اور کبھی عملاً محروم رکھا گیا ان کے بچے ان سے چھین چھین کر جبراً مخصوص سکولوں میں رکھے گئے لیکن موجودہ زمانے میں بڑی حد تک یہ حقوق قانوناً بحال ہو چکے ہیں۔

یہ لوگ دراز قد، دبلے پتلے، سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں ان کے بال عموماً سیاہ یا پھر سنہری مائل ہوتے ہیں۔

برطانوی تسلط سے قبل ان کے 500 کے لگ بھگ قبائل آسٹریلیا میں آباد تھے اور 600 کے قریب زبانیں بولتے تھے۔ یہ لوگ ابھی تک بہت سے امور میں زمانہ قبل از تاریخ کے انسان کی سطح سے آگے نہیں بڑھ سکے۔ سوائے ان لوگوں کے جو تعلیم حاصل کر کے جدید طرز کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ پتھر اور لکڑی سے اوزار اور ہتھیار اور دوسری ضرورت کی چیزیں بناتے ہیں۔ ان میں خفیہ سوسائٹیوں کا بھی رواج ہے۔

مذہب ان کے مذہب کے بارے میں مغربی محققین نے لمبے عرصے تک یہ مغالطہ پیدا کئے رکھا کہ ان کے مذہب کی بنیاد Fictions اور کہانیوں اور خوابوں پر ہے۔ (یہ مذہب نئی نسل کو سمعی اور بصری طریق سے سکھایا جاتا ہے۔ ناچ بھی اس میں شامل ہیں)

لیکن یہ بات ان کی بہت بڑی علمی بددیانتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ضمن میں یکم ستمبر 1995ء کو بعد از نماز جمعہ MTA پر مجلس سوال و جواب میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ (جس کا مفہوم درج ذیل ہے) کہ مغربی علماء نے لمبے عرصے تک اس بات کو چھپائے رکھا کہ ان لوگوں میں یعنی Aborginies (قدیم آسٹریلوی باشندے) میں بھی نبی پیدا ہوتے رہے ہیں اور یہ لوگ ایک خدا کے قائل ہیں اور ان کے سینکڑوں قبائل جو ہمیشہ جدا جدا علاقوں میں آباد رہے ایک خدا کے قائل رہے۔ کیونکہ اس طرح ان کا وہ تصور جو یہ خدا کا پیش کرتے ہیں کہ خدا نے انسان نہیں بنایا بلکہ انسان نے خدا کے تصور کو خوف کی حالت میں تخلیق کیا ہے باطل ٹھہرتا ہے۔ لیکن مجھ سے خود ایک Aborgines کے پڑھے لکھے آدمی نے جو ان میں رسوخ رکھتا ہے اور غالباً انجینئر ہے۔ یہ بتایا کہ یہ جو ہمارے بارے میں مغربی Anthropologists لکھتے ہیں کہ یہ Dreamy اور خوابوں میں رہنے والے لوگ ہیں یہ بالکل غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ خوابوں میں ہمارے بزرگوں کو خدا سے راہنمائی ملتی ہے اور اس کے مطابق ہم زمین میں رہتے ہیں۔ اور ان خوابوں کو درست ثابت ہوتا دیکھتے ہیں (مزید تفصیل کے لئے یکم ستمبر 1995ء کی مجلس عرفان M.T.A. کی کارروائی دیکھئے)

حضرت مصلح موعود اپنی معرکۃ الآراء کتاب ہستی باری تعالیٰ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"پھر آسٹریلیا کا علاقہ جو چند صدیوں سے ہی دریافت ہوا ہے۔ اور جہاں کے لوگ دنیا سے بالکل علیحدہ تھے اور اس قدر وحشی اور خونخوار تھے۔ کہ ان کا تقریباً خاتمہ کر دیا گیا۔ ان کا ارنٹا (Arunta) نامی ایک قبیلہ ہے وہ ایک ایسے خدا کے قائل ہیں جو آسمان پر رہتا ہے اسے وہ الٹجیرا (Altjira) کہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ چونکہ حلیم ہے اس لئے سزا نہیں دیتا۔ اور اس لئے اس کی عبادت کی ضرورت نہیں۔"

(حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح الثانی ہستی باری تعالیٰ صفحہ 14۔ تقریر بر موقع جلسہ سالانہ 1921ء ناشر مینیجر بک ڈپو۔ تالیف و اشاعت قادیان۔ دسمبر 1925ء بار اول)

حضرت مسیح موعود سے آسٹریلیا کے پروفیسر کلیمنٹ ریگ نے آپ کی زندگی کے آخری ایام میں لاہور میں یہ سوال کیا کہ کیا آسٹریلیا اور امریکہ کے قدیم باشندے بھی اسی آدم کی اولاد ہیں تو آپ نے فرمایا۔ (یہ صاحب پروفیسر آف اسٹرانومی تھے)

"ہم تو آدم سے پہلے بھی نسل انسانی کے قائل ہیں جیسا کہ قرآن شریف کے الفاظ سے پتہ لگتا ہے۔ (....) خلیفہ کہتے ہیں جانشین کو، اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ آدم سے پہلے بھی مخلوق موجود تھی۔ پس امریکہ اور آسٹریلیا کے لوگوں کے متعلق ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اس آخری آدم کی اولاد میں سے ہیں یا کسی دوسرے آدم کی اولاد میں سے ہیں۔

(الحکم 30 مئی 1908ء)

30 ستمبر 1983ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے براعظم آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ بیت الذکر اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے جمعہ کے روز جو معرکۃ الآراء خطاب فرمایا اس میں آپ نے آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اب میں ایک اور اہم امر کی طرف آپ کی توجہ مرکوز کرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ تمام نو آبادیات کے ساتھ نو آبادیات میں بسنے والے قدیم باشندوں کے خلاف شدید مظالم کی داستانیں بھی وابستہ ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ آسٹریلیا کی جغرافیائی تسخیر کے ساتھ بھی انتہائی ظلم کی ایسی ہی داستانیں وابستہ ہیں۔ آسٹریلیا میں آباد ہونے والی نو آباد قوموں نے پرانی قوموں سے یہاں تک بہیمانہ سلوک کیا کہ ان کی شکاری ٹولیاں ہتھیاروں سے مسلح ہو کر جنگلوں کی طرف پرانے باشندوں کے شکار کے لئے نکل کھڑی ہوتی تھیں اور جنگلی جانوروں کی طرح ان کو گولیوں کا نشانہ بنا کر یہ مقابلے ہوتے تھے کہ کسی شکاری نے کتنے زیادہ پرانے باشندوں کا شکار کیا ہے۔ یہ ظلم کسی لڑاکا قوم کے خلاف روا نہیں رکھا گیا بلکہ مورخین ہمیں بتاتے ہیں کہ آسٹریلیا کے قدیم باشندے تو جنگجو اور خونخوار نہیں تھے بلکہ نہایت امن پسند صلح کل لوگ تھے۔"

(الفضل یکم اکتوبر 1983ء)

آسٹریلیا

بحر ہند اور بحرالکاہل کے درمیان ایک براعظم جو جزیرہ آسٹریلیا اور جزیرہ تسمانیہ پر مشتمل ہے۔ اور اسے ایک آزاد ملک کی حیثیت حاصل ہے۔ رسمی طور پر تاج برطانیہ کے تحت ہے۔ آسٹریلیا کا رقبہ 7'686'848 مربع کلومیٹر (2'967'909 مربع میل) ہے۔ آبادی 1990ء کے اعداد و شمار کے مطابق 17'073'000 نفوس ہے۔ کل آبادی کا 80 فیصد کے لگ بھگ برطانوی نژاد ہے۔ ان کے علاوہ اطالوی، یونانی، پولش، چینی اور پاکستانی و ہندوستانی وغیرہ کئی ایک لسانی اقلیتیں بھی موجود ہیں۔ ایک فی صد کے لگ بھگ آبادی قدیم آسٹریلوی باشندوں پر مشتمل ہے۔

آسٹریلیا 6 بڑی ریاستوں میں تقسیم ہے یعنی کوئینز لینڈ، نیو ساؤتھ ویلز، وکٹوریا، جنوبی آسٹریلیا، مغربی آسٹریلیا، شمالی علاقہ، آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری اور تسمانیہ، دارالحکومت کینبرا (Canberra) ہے۔ 1901ء میں ان ریاستوں کا وفاق عمل میں آیا۔

کیپٹن جیمز کک نے 1770ء میں یہ براعظم دریافت کیا اور مشرقی ساحل پر شاہ انگلستان کے نام پر قبضہ کیا۔

1829ء میں آسٹریلیا مکمل طور پر برطانوی نو آبادی قرار پایا۔ ابتدائی آباد کاروں میں زیادہ تر جرائم پیشہ یا مذہبی بنیادوں پر جلاوطن کئے جانے والے لوگ شامل تھے۔ سونا دریافت ہوا تو بہت سے لوگ سونے اور قیمتی معدنیات کی تلاش میں آسٹریلیا، میں آباد ہو گئے۔ آسٹریلیا، مویشیوں کی پرورش بالخصوص بھیڑوں کے فارموں کے لئے معروف ہے۔

آسٹریلیا میں کئی ایسی اقسام کے جانور پائے جاتے ہیں جو دنیا میں اور کسی جگہ موجود نہیں مثلاً کینگرو اور پلٹی پس وغیرہ۔

تسمانیہ کے علاوہ جزیرہ Norfolk اور آسٹریلین انٹارکٹک علاقہ بھی حکومت آسٹریلیا کے تحت ہے۔

جغرافیائی حالت آسٹریلیا جغرافیائی تضادات کا علاقہ ہے اگر بعید شمالی علاقہ جات میں جنگلات ہیں تو آسٹریلیا کے مغرب کا بڑا علاقہ وسیع و عریض سطح مرتفع پر مشتمل ہے۔ مشرق کی سمت گریٹ ڈیوائیڈنگ رینج ہے۔ دریائے مرے اہم دریا ہے۔ یہ بھی مشرق میں واقع ہے۔

آسٹرو ایشیاٹک زبانیں

AUSTRO - ASIATIC LANGUAGES

یہ 100 کے لگ بھگ زبانوں پر مشتمل ایک لسانی خاندان ہے جو کہ تمام جنوب مشرقی ایشیا بطور خاص چین اور انڈونیشیا کے درمیان کے ممالک میں مستعمل ہے۔ چند ایک علاقے مزید مغرب میں یعنی شمالی ہند اور جزائر نکوبار Nicobar بھی اس زمرے میں شامل ہیں۔ اس لسانی خاندان کی تین بڑی شاخیں یہ ہیں۔

1. Mon-Khemer جو کہ تاحال سب سے زیادہ زبانوں پر مشتمل ہے۔

2 مانڈو Mando

3 نکوباریس Nico Barese جو کہ مون کیمر Mon-Khemer کے مغربی علاقے میں بخوبی بولی جاتی ہے۔

ان زبانوں کی لسانی درجہ بندی (Linguistic Classification) مشکل ہے۔ اگرچہ کچھ زبانوں کا تحریری ریکارڈ موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 18- ستمبر 1998ء

12-40 رات- بچوں کی یسرنا القرآن کلاس-

12-55 رات- فرام دی آرکائیوز- حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب- تقریر جلسہ سالانہ 1968ء- ربوہ-

2-00 رات- ہومیو پیتھی کلاس-

2-50 رات- عربی زبان سیکھئے-

3-25 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-

4-50 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-

5-05 صبح- لقاء مع العرب-

6-20 صبح- کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت-

7-00 صبح- اردو کلاس-

8-05 صبح- عربی زبان سیکھئے-

8-25 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر مجیب الرحمان صاحب-

8-50 صبح- ہومیو پیتھی کلاس-

10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس

11-05 دوپہر- پشتو آئٹم- درس الحدیث-

11-10 دوپہر- پشتو پروگرام- تقریر- برکات خلافت-

11-50 دوپہر- فرام دی آرکائیوز- تقریر حضرت مولانا ابوالعطا صاحب- جلسہ سالانہ ربوہ 1968ء- لقاء مع العرب سیشن 238-

12-40 دوپہر- لقاء مع العرب-

1-45 دوپہر- اردو کلاس-

2-50 بعد دوپہر- کمپیوٹرز سب کے لئے-

4-50 سہ پہر- نظم- درود شریف-

5-00 سہ پہر- خطبہ جمعہ- لائیو-

6-05 شام- ڈاکو منٹری- خلافت لائبریری ربوہ-

7-45 رات- لقاء مع العرب-

8-50 رات- خطبہ جمعہ-

10-35 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 19- ستمبر 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر 108-

1-10 رات- طبی معاملات-

1-40 رات- خطبہ جمعہ 98-9-18

4-35 رات- چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر 108-

5-05 صبح- لقاء مع العرب- 97-9-17

6-05 صبح- خطبہ جمعہ-

7-15 صبح- اردو کلاس-

8-20 صبح- کمپیوٹرز سب کے لئے

8-55 صبح- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ- 98-9-14

10-50 صبح- چلڈرنز کارنر کلاس نمبر 108-

11-20 دوپہر- سرائیکی پروگرام- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات 95-3-10- اس کے بعد درس ملفوظات-

12-35 دوپہر- طبی معاملات-

1-15 دوپہر- لقاء مع العرب-

2-15 دوپہر- اردو کلاس-

3-25 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-

4-40 سہ پہر- ڈینش زبان سیکھئے-

7-05 رات- چلڈرنز کلاس 98-9-19-

8-10 رات- لقاء مع العرب-

9-20 رات- التفسیر الکبیر- نمبر 10

10-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 20- ستمبر 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز- ربوہ

12-55 رات- مجلس سوال و جواب- بیت الرحمان امریکہ-

2-10 رات- چلڈرنز کلاس- 98-9-19

3-15 رات- ڈینش زبان سیکھئے-

3-35 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- گفتگو-

4-40 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز-

5-00 صبح- لقاء مع العرب-

6-10 صبح- کینیڈین پروگرام مجلس سوال و جواب- ٹورنٹو- 96-6-19-

7-30 صبح- اردو کلاس-

8-35 صبح- ڈینش زبان سیکھئے-

8-50 صبح- چلڈرنز کلاس- 98-9-19

10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز-

11-10 دوپہر- خطبہ جمعہ

12-20 دوپہر- مجلس سوال و جواب 98-6-26-

1-30 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- گفتگو-

1-45 دوپہر- لقاء مع العرب-

2-50 دوپہر- اردو کلاس-

4-40 سہ پہر- چینی زبان سیکھئے-

7-10 رات- حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ- 94-7-9

8-10 رات- لقاء مع العرب-

9-20 رات- البانین احباب کے ساتھ حضرت صاحب کی مجلس سوال و جواب مئی 95ء-

10-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیر- 21- ستمبر 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر-- ورک شاپ-

10-30 رات- درس القرآن- جنوری 98ء

2-25 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-

3-30 رات- چینی زبان سیکھئے-

4-50 رات- چلڈرنز کارنر- ورک شاپ نمبر 3-

5-20 صبح- لقاء مع العرب-

6-25 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ- مجلس سوال و جواب- خدام کے ساتھ اکتوبر- 1994ء-

7-15 صبح- اردو کلاس-

8-20 صبح- چینی زبان سیکھئے

8-50 صبح- حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-

10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- ورک شاپ-

11-20 دوپہر- درس القرآن 98-1-6

12-45 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر- میاں محمد افضل صاحب-

1-10 دوپہر- لقاء مع العرب-

2-15 دوپہر- اردو کلاس-

3-20 سہ پہر- سپورٹس- سالانہ سپورٹس نابینا 1996ء-

4-40 سہ پہر- نارویجین زبان سیکھئے-

7-10 رات- ہومیو پیتھی کلاس-

8-15 رات- لقاء مع العرب-

10-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 22- ستمبر 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-

1-10 رات- روحانی خزائن-

2-05 رات- ہومیو پیتھی کلاس-

3-15 رات- نارویجین زبان سیکھئے-

4-45 رات- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-

5-15 صبح- لقاء مع العرب-

6-15 صبح- سپورٹس- سالانہ نابینا سپورٹس- 1996ء-

7-40 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر- میاں محمد افضل صاحب-

8-05 صبح- اردو کلاس-

9-15 صبح- نارویجین زبان سیکھئے-

9-50 صبح- ہومیو پیتھی کلاس-

10-50 صبح- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-

11-15 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ 97-3-21-

12-20 دوپہر- روحانی خزائن-

1-20 دوپہر- لقاء مع العرب-

2-20 دوپہر- اردو کلاس-

3-35 سہ پہر- طبی معاملات- سید کلیم الاسلام صاحب کے ساتھ-

4-35 سہ پہر- فرنچ زبان سیکھئے-

7-10 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- 98-9-22-

8-15 رات- لقاء مع العرب-

10-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ- 23- ستمبر 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-

12-55 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- پاکستان سے مختلف آئٹم-

1-30 رات- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات-

1-55 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- 98-9-22

3-05 رات- فرانسیسی زبان سیکھئے-

4-45 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-

5-10 صبح- لقاء مع العرب-

6-10 صبح- طبی معاملات- سید کلیم الاسلام صاحب کے ساتھ-

6-30 صبح- چلڈرنز کارنر- پاکستان سے مختلف آئٹم-

7-05 صبح- اردو کلاس-

8-15 صبح- فرنچ زبان سیکھئے-

8-50 صبح- ترجمۃ القرآن کلاس- 98-9-22-

10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-

11-05 دوپہر- سواحیلی پروگرام-

11-50 دوپہر- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات-

12-15 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-

12-55 دوپہر- لقاء مع العرب-

1-55 دوپہر- اردو کلاس-

3-00 سہ پہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین-

4-35 سہ پہر- جرمن زبان سیکھئے-

7-05 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- 98-9-23-

8-10 رات- لقاء مع العرب-

10-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 24- ستمبر 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-

1-05 رات- لائف سٹائل- لجنہ میگزین-

1-30 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر مولانا سلطان محمود انور صاحب-

2-15 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- 98-9-23-

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

○ ماہ ستمبر98ء میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب
"سوانح حضرت ابو بکر صدیقؓ" مقرر ہے۔
زیادہ سے زیادہ اطفال سے مطالعہ کروائیں۔"
(مہتمم اطفال الاحمدیہ-پاکستان)

نمایاں کامیابی

○ مکرم محمد احسن صاحب دار البرکات ربوہ ابن مکرم بشارت احمد ایڈووکیٹ (حال جرمنی) نے قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم۔ ایس- سی میں 3000 میں سے 2679 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ نیز مزید تعلیم کے لئے سکالر شپ پر ڈاکٹر عبد السلام سنٹر اٹلی میں جارہے ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی نمایاں کامیابی عطا کرے۔

تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ منورہ احمد بنت مکرم انوار الحق خان صاحب سیکرٹری وقف جدید دار النصر غربی (ب) ربوہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 13- ستمبر 98ء کو منعقد ہوئی۔ قبل ازیں مورخہ 14- اپریل 1998ء کو ان کا نکاح بہمراہ عزیز مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم عبد الرشید صاحب جنجوعہ جرمنی سے بعوض حق مہر 80 ہزار روپے مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھا تھا تقریب رخصتانہ پر مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے دعا کروائی۔

عزیزہ منورہ احمد مکرم عبد الرحیم خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی پوتی اور ٹھیکیدار بدر دین صاحب فیکٹری ایریا کی نواسی ہیں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر مکرم دوست محمد صاحب مرحوم مورخہ 10-9-98 بروز جمعرات .تقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ بعد نماز جمعہ 11- ستمبر کو بیت اقصیٰ میں محترم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے پڑھائی اور بعد از تدفین محترم اللہ بخش

صادق صاحب نے دعا کروائی مرحومہ کے پسماندگان میں 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں۔ مرحومہ کی درجات کی بلندی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم سید نادر سیدین معتمد خدام الاحمدیہ اسلام آباد کو پانچویں بچہ سے نوازا ہے۔
حضور انور نے بچے کا نام سید نوید الظفر عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس سے پہلے 4 بچے بھی تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ بچے کے نانا حضرت بابا شیر محمد صاحب ہوشیار پور اور نانی حضرت فاطمہ بی بی صاحبہ اکھنوا رفیق حضرت مسیح موعود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو حقیقی معنوں میں خادم دین بنائے۔
○ مکرم نسیم احمد بوبک صاحب عرف ٹیپو کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام "دائم احمد نسیم" رکھا گیا ہے جو کہ چوہدری عصمت اللہ بوبک صاحب آف کینیڈا کا پوتا اور چوہدری ایاز احمد صاحب کاہلوں ربوہ کا نواسہ ہے بچہ کی صحت اور خادم دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم حافظ غلام محمد تاج صاحب ریٹائر معلم بشیر کالونی گلی نمبر12 سرگودھا بوجہ بخار بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔
○ مکرم عبد السلام عارف صاحب کارکن دفتر تشخیص جائیداد کے والد مکرم غلام حسن صاحب کا اپریشن مورخہ 16-9-98 کو فضل عمر ہسپتال میں ربوہ میں ہوا ہے۔
ان سب کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان

○ مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی نمائندہ الفضل۔ روزنامہ الفضل کے چندہ جات کی وصولی اور توسیع اشاعت کے لئے ضلع وہاڑی و ضلع اوکاڑہ اور قصور کے دورہ پر آرہے ہیں تمام عہدے داران اور احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔ (مینجر الفضل)

موصیان کرام

○ بعض موصیان جائیداد فروخت کرنے کے بعد حصہ جائیداد لیٹ ادا کرتے ہیں جو درست نہیں اور خلاف قاعدہ ہے۔ فروخت شدہ جائیداد کا حصہ جائیداد فوری ادا کرنا ہوگا۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

تحریک جدید کی اہمیت کے بارہ میں

○ حضرت مصلح موعود نے فرمایا
"اگر تم نے احمدیت کو دیانت داری سے قبول کیا ہے تو اے مرد اور اے عورت تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا خدا تعالیٰ اور دین حق کے لئے کہہ رہا ہوں۔"
(کتاب پانچہزاری مجاہدین ص 8)
جیسا کہ عہدیداران اور مجاہدین تحریک جدید کے علم میں ہے تحریک جدید کا سال 31- اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے اس سے پہلے ادائیگی 100 % فرما کر رضائے الٰہی حاصل کریں۔ وصول شدہ رقم ساتھ کے ساتھ مرکز کو روانہ کر دی جائے۔
(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

بقیہ صفحہ 6

3-20	رات- جرمن زبان سیکھئے۔
4-30	رات- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب سے ملاقات۔
5-20	صبح-لقاء مع العرب۔
7-15	صبح-اردو کلاس۔
8-20	صبح- جرمن زبان سیکھئے۔
8-55	صبح- ترجمۃ القرآن کلاس- 23-9-98-
10-45	صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
11-20	دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ- سندھی ترجمہ کے ساتھ 24-8-96-
12-30	دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- لائف سٹائل- لجنہ میگزین۔
12-55	دوپہر-لقاء مع العرب۔
2-05	دوپہر-اردو کلاس۔
3-15	سہ پہر- کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت۔
4-35	سہ پہر- عربی زبان سیکھئے۔
6-55	رات-ہومیو پیتھی کلاس۔
8-05	رات-لقاء مع العرب۔
10-30	رات-اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

دینی اور جماعتی حیثیت نہ دنیاوی مقام لیکن باران رحمت کا نزول ہو تو وہ جیسی پھولوں بھرے بستانوں پر برستی ہے۔ اسی طرح روڑی پر بھی۔ اور گلاب کے پھول کو اپنی ساری رعنائیوں اور خوشنمائیوں کے باوجود ساتھ جڑے ہوئے کانٹوں سے کبھی نفرت کا اظہار کرتے نہ دیکھا نہ سنا۔ اسی طرح احسانات ایک زوردار میٹھے ٹھنڈے چشمہ کی صورت ہمیشہ اس طرف سے ہی جاری رہے۔
میں قریباً ہفتے میں ایک بار ضرور حاضر خدمت ہوتا۔ ہربار نہایت دل نشین رنگ میں نصائح فرماتے اور دعاؤں سے نوازتے۔ ایک روز میں اپنے مکان کی بنیادوں کے لئے دو اینٹیں لیکر حاضر خدمت ہوا آپ کرسی پر تشریف فرما تھے۔ اینٹوں گود میں رکھیں۔ اور فرمایا۔
"حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس طرح ان اینٹوں کو گود میں رکھا جو مینارۃ المسیح کی بنیادوں میں نصب کی گئیں۔ اور دعا کی تھی تم بھی میرے ساتھ شامل ہو جاؤ دعا کرلیں۔ اور پھر میرے مکان کے نقشے اور کمروں کے طول و عرض کے متعلق تفصیل سے گفتگو فرمائی اور قیمتی ہدایات سے نوازا۔ ان نصائح کو میں نے تعمیر مکان کے دوران بے حد مفید کار آمد اور مبارک پایا۔
میں ہمیشہ دعا کی غرض سے اور ضروری مشوروں کے سلسلہ میں آپ کو خطوط لکھتا تھا۔ اور فوراً جواب سے سرفراز فرماتے۔ جس میں دعائیں بھی ہوتیں اور نہایت حکیمانہ مشورے بھی ہوتے۔ ہر ایک خط ایمانیات کا ایک انوکھا سبق دیتا تھا۔ اس میں اخلاقیات کے درس بھی ہوتے تھے۔ اور دعائیں بھی اور درد کے دارو بھی۔ مگر وائے افسوس کہ
وہ جو بیچتے تھے دوائے دل وہ دکان اپنی بڑھا گئے
حسن انتظام حسن تدبیر اور سلیقے اور قرینے کے اوصاف کی حضرت صاجزادہ صاحب کو بطور خاص ارزانی ہوئی تھی۔ حضرت مرزا عبد الحق صاحب نے آج سے قریباً ربع صدی قبل ایک واقعہ سنایا تھا کہ کسی میٹنگ سے فارغ ہوئے تو صاجزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اپنی کوٹھی بیت العافیت پر دعوت عصرانہ دی۔ حضرت مرزا صاحب فرماتے ہیں۔ کہ ہم گھر گئے تو دیکھا کہ ہر شئے نہایت سلیقے اور قرینے نہایت صفائی اور ستھرائی سے رکھی تھی۔ حاضرین میں سے کسی صاحب نے حضرت صاجزادہ کی اس وصف کی تعریف کی تو موصوف نے فرمایا کہ میری یہ عادت حضرت عمو جان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے مستعار لی ہوئی ہے۔
اور پھر اس سے بھی پہلے کا غیر از جماعت ڈاکٹر چوہدری عبد العزیز صاحب سول سرجن کا واقعہ مجھے یاد ہے وہ حضرت صاجزادہ مرز ا بشیر احمد صاحب کی علالت کے دوران ربوہ طبی معائنہ کرنے اور علاج تجویز کرنے کے لے گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے واپسی پر نہایت خوشگوار حیرت کا برملا اظہار کیا کہ آپ کا سادہ سا کچا مکان ہے مگر صفائی اور ستھرائی اور سلیقہ کا جو اعلیٰ نمونہ اس گھر میں دیکھا وہ میں نے بڑے رؤسا اور وزراء کے محلات میں بھی نہیں دیکھا۔
نیز سول سرجن صاحب نے کہا کہ آج جس مریض کو میں نے دیکھا ہے یہ تو سارے علوم کا ایک سمندر ہے علم طب سے تو ان کا انتاہی واسطہ ہے کہ وہ خود بیمار ہیں۔ مگر یوں لگتا تھا کہ اس بحر کے بھی وہ شناور ہیں۔ پھر اس نے آپ کے اعلیٰ اخلاق کی بے حد تعریف کی۔
میں اس محسن کی یاد تازہ کر کے انکے درجات کی بلندی کے لئے دعاؤں کی تحریک کرتا ہوں تا اس طرح ہی شاید اس پاک روح کے احسانات کے قرض کا بوجھ کچھ تو ہلکا ہو سکے۔

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 17 ستمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 سنٹی گریڈ
18- ستمبر غروب آفتاب 12-6
19- ستمبر طلوع آفتاب 53-5

عالمی خبریں

امریکہ نے انتباہ کیا ہے کہ افغانستان میں کسی ملک کی براہ راست مداخلت سے وسیع جنگ چھڑ سکتی ہے۔ سفارت کاروں کا قتل قابل مذمت ہے اور ایران کا اشتعال جائز ہے۔ لیکن صبرو تحمل سے کام لیا جائے اور بین الاقوامی سرحدوں کا احترام کیا جائے۔

سلامتی کونسل کے ایک ہنگامی اجلاس میں ایرانی سفارت کاروں کی افغانستان کے ہاتھوں قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ اور افغانستان سے کہا ہے کہ وہ طالبان کے قاتلوں کو ایران کے حوالے کر دیں۔ اقوام متحدہ کو ایرانی سفارت کاروں کی ہلاکتوں کی تحقیقات کی اجازت دی جائے۔ یہ قتل بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ایران کے زیر حراست باشندوں کو رہا کیا جائے ان کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی بڑھی ہے۔ سلامتی کونسل نے فریقین سے صبرو تحمل سے کام لینے کی ہدایت کی ہے۔

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے ایک بار پھر کہا ہے کہ بھارت موجودہ صورت حال میں سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سی ٹی بی ٹی پر پاکستان کے فیصلے کے پابند نہیں ہوں گے۔

امریکی محکمہ دفاع کی خفیہ رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ ایران اور افغانستان میں جنگ کا کوئی امکان نہیں۔ جنگی تیاریوں کے شواہد نہیں ملے۔

بھارتی وزیراعظم نے کہا ہے کہ جوہری توانائی پر بڑے ملکوں کی اجارہ داری کا مسئلہ اقوام متحدہ میں اٹھائیں گے۔ بھارت بڑی طاقتوں کے دباؤ میں نہیں آئے گا۔ جوہری پروگرام پر عمل درآمد ہر صورت میں جاری رہے گا۔

اسرائیلی فوجوں کی مقبوضہ عرب علاقوں سے واپسی کے سوال پر امریکی نمائندہ ڈینس راس اسرائیل کو منانے میں ناکام ہوگئے۔

اقوام متحدہ نے متنبہ کیا ہے کہ اگر عالمی مالیاتی **پالیسیاں** نہ بدلی گئیں تو ساری دنیا کساد بازاری کا شکار ہو جائے گی۔ موجودہ عالمی بحران کیفیت سے نکلنے کے لئے امریکہ یورپ اور جاپان کو آگے آنا ہو گا۔ آج دنیا کو افراط زر سے نہیں تفریط زر' بے روزگاری اور سرد بازاری سے سنگین خطرات لاحق ہیں۔

سری لنکا میں 20 سالہ خانہ جنگی میں جہاں ہزاروں انسان ہلاک ہوئے ہیں وہاں 55 ہزار ہاتھی بھی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

اقوام متحدہ نے عراق کے لئے 23 نئے معاہدوں کی منظوری دی ہے۔ ان کے تحت عراق 3 کروڑ 74 لاکھ ڈالر کا تیل فروخت کر کے تیل کی صنعت کے لئے فاضل پرزہ جات خرید سکے گا۔

البانیہ کے اپوزیشن رہنما پر حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کے الزام میں مقدمہ چلانے کی تیاریاں شروع ہوگئیں۔

طالبان نے پیشکش کی ہے کہ اگر افغانستان کے سابق صدر برہان الدین ربانی کو ہمارے حوالے کر دیا جائے تو ہم ایرانی باشندے رہا کر دیں گے۔

برطانیہ نے الزام عائد کیا ہے کہ اسلام کے دعویدار طالبان سب سے زیادہ سمگلنگ کرتے ہیں۔ وہ مغربی ملکوں میں منشیات کے سب سے بڑے سپلائر ہیں۔

ایک بھارتی سیاستدان سابق وزیر دفاع ملائم سنگھ یادیو نے بھارتی وزیراعظم کو مشورہ دیا ہے کہ پاکستان کی خراب مالی حالت کے پیش نظر اسے 20- ارب روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کریں۔ انہوں نے اپنی یہ رائے دوہرائی کہ پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش کو ایک فیڈریشن کی صورت میں متحدہ ہونا چاہئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

ایٹمی دھماکے کرنے پر پابندی کے عالمی معاہدے سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کے سوال پر بلایا گیا پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بغیر کوئی فیصلہ کئے ختم ہوگیا۔ پارلیمنٹ کے اکثر ارکان نے سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کے بارے میں منفی آراء کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے اختتام پر بحث سمیٹتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایٹمی صلاحیت سے محروم نہیں کیا جا سکتا سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کی کوئی جلدی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پر عائد شدہ پابندیاں اٹھانے تک دستخط نہیں کریں گے۔ ارکان پارلیمنٹ سے متفق ہیں کہ کسی دباؤ کے تحت قومی مفاد پر سودے بازی نہیں کی جائے گی۔ ممبران پارلیمنٹ کی رائے بالکل درست ہے کہ مسئلہ کشمیر حل کیا جائے اس کے بغیر خطے میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔ کسی سے کچھ نہیں چھپایا خوشی ہے کہ پارلیمنٹ میں اچھی بحث ہوئی۔

اپوزیشن کے ارکان نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور باقی کارروائی میں شامل نہیں ہوئے۔ حکومت نے قومی اہمیت کے اہم معاملے سے اپوزیشن کے علیحدہ رہنے پر تنقید کی۔

آئی ایم ایف سے ابتدائی مذاکرات کامیاب رہے ہیں۔ عالمی ادارہ آئندہ ماہ پاکستان کو 47 کروڑ ڈالر دے گا۔ عالمی ادارے کی ٹیم نے پہلی سہ ماہی میں حکومتی واجبات کی وصولی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ آئی ایم ایف نے روپے کی قیمت کم کرنے کی شرط نہیں رکھی۔

15 ترمیم پر وزیراعظم کے جمیعت العلماء اسلام کے رہنماؤں سے مذاکرات ہوئے۔ حکومت نے جمیعت کی قیادت کے اعتراضات اور خدشات دور کرنے کا یقین دلایا۔

صدر رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ نفاذ شریعت میں تاخیر نہیں کی جا سکتی۔ مسائل کا یہی حل ہے۔

سپاہ صحابہ کی اپیل پر مختلف شہروں میں ہڑتال اور مظاہرے جاری ہیں۔ مزید درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ کراچی میں بازار اور سکول بند رہے۔ ہوائی فائرنگ اور توڑ پھوڑ ہوئی۔ گاڑیاں جلانے کی کوشش کی گئی۔ سڑکیں بلاک کر دی گئیں یہاں سے 30- افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ بھکر اور ساہیوال میں بھی 7- افراد گرفتار کر لئے گئے۔ سپاہ صحابہ کے کارکنوں کو غیر ضروری تقریبات میں شرکت نہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ کراچی کے عوام کو مرکز کی مداخلت پر کوئی اعتراض نہیں۔ وائس آف امریکہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم سے مذاکرات میں لیاقت جتوئی خود مختار ہیں۔ سندھ حکومت کو کوئی خطرہ نہیں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو 20- ستمبر کو لندن سے وطن واپس پہنچیں گی۔

پاکستان اور ایران کے درمیان غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے وزیر خارجہ سرتاج عزیز وزیراعظم نواز شریف کا پیغام لے کر ایران جا رہے ہیں۔

وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ شریعت نافذ کرنے کا جو فیصلہ کیا گیا ہے اس سے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حکومت نے شریعت بل پر اتفاق رائے کے لئے اپوزیشن سے رابطے کا فیصلہ کر لیا۔

تھوک مارکیٹ میں گھی اور چینی کے نرخوں میں مزید کمی ہو گئی ہے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کے وکیل بابر اعوان وکالت نامے کے بغیر ہی بولتے رہے۔ ان کی احتساب بنچ کے سربراہ سے جھڑپ ہو گئی۔ اس پر عدالت نے ان کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کر دیا جو بعد ازاں واپس لے لیا گیا۔

پنجاب کے سرکاری تعلیمی اداروں کو غیر سرکاری اداروں این جی اوز کے سپرد کرنے کی تجویز کے خلاف لاہور میں ہزاروں اساتذہ نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مال روڈ میدان جنگ بنا رہا۔ اساتذہ نے تعلیمی بائیکاٹ جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ پولیس نے اساتذہ پر آنسو گیس پھینکی اور لاٹھیاں برسائیں۔ معلمات سمیت 18- افراد زخمی ہو گئے۔ اخبارات میں ایسی کئی تصاویر شائع ہوئی ہیں جن میں پولیس اساتذہ کو ڈنڈے مار رہی ہے۔

کراچی میں بم دھماکہ سے بچی سمیت 3- افراد زخمی ہو گئے۔ یہ بم ایم اے جناح روڈ کے کنارے پر چھپایا گیا تھا۔

منہ کھر- سرکن- زہرباد
کے علاوہ جانوروں کی 50 امراض کا شفا بخش علاج ۔معلوماتی رسالہ مفت بذریعہ ڈاک /5 روپے کے ٹکٹ ارسال کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی ربوہ
☎:- 771 213156 FAX:- 4524-212299

لیڈیز اینڈ جینٹس
برقعہ کی سلائی میں حیرت انگیز کمی
سادہ برقعہ /100 روپے میں
نیز برقعوں کا کپڑا بھی دستیاب ہے
بالمقابل جامعہ احمدیہ
فینسی ٹیلرز گیٹ نمبر 2 کالج روڈ ربوہ

ہومیوپیتھک کا قیمتی تحفہ مفت
حضور کی ہومیوپیتھک کتاب کا نیا ایڈیشن 1998
صرف 117- ادویات پر مشتمل بکس کی خریداری پر
مفت
نت نئی خدمت کے ساتھ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ ☎ گھر 213133

احمد کیٹرنگ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائرز' پارٹی ڈیکوریٹر
• ہر قسم کی تقریبات کیلئے پکی پکائی دیگیں دستیاب ہیں۔
(خواتین کیلئے باپردہ سروس کی سہولت ہے)
343 فیروز پور روڈ لاہور نزد بہار مارکیٹ
☎: 853453 5863738, 0342-7558315